کچھوا اور خرگوش

وینکٹ رمن گوڑا

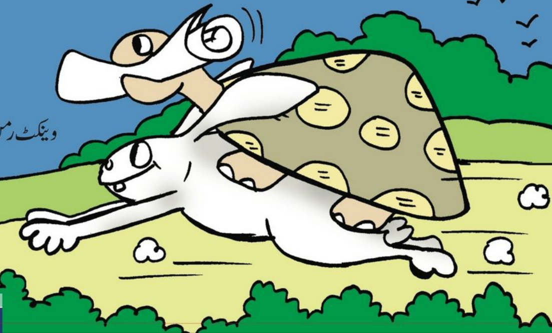

Read India Books

RGF Pratham
SERIES

Original Story (*Kannada*) Mola Mattu Aame by Venkatramana Gowda
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2005

First edition: 2005

Illustrations & Design: Padmanabh
Urdu Translation: Baaraan Ijlal

ISBN : 81-8263-218-8

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
930, 4th Cross, 1st Main, MICO Layout, Stage 2,
Bangalore 560 076

Regional Offices in Mumbai and New Delhi

Typesetting by: Faiyaz Ahmed
Layout by: Pratham Books

Printed by:
The Print Shop
New Delhi

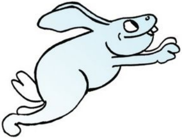

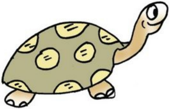

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

Published by:
Pratham Books
www.prathambooks.org

کچھوا اور خرگوش

مصنف : وینکٹ رمن گوڈا

تصویر : پدمنابھ

اردو ترجمہ : باران اجلال

یہ کتاب

____

____

____

کی ہے

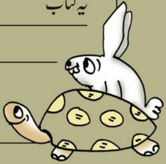

کچھوے اور خرگوش کی دوڑ تو یاد ہے نہ؟ اس دوڑ کے بعد جانوروں کے پورے علاقے میں سبھی
کچھوے اور خرگوش کے بارے میں باتیں کرنے لگے۔ جہاں دیکھو ان کی ہی باتیں ہوتی تھیں۔

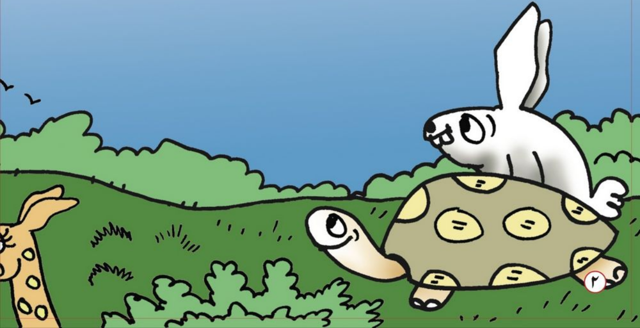

دوڑ میں کچھ کاہلی کی وجہ سے خرگوش ہار گیا تھا۔ اپنی منزل کی طرف لگاتار چلتے ہوئے کچھوے کی جیت ہوئی تھی۔ لیکن جنگل کی رعایا دونوں میں کوئی فرق نہیں کرتی تھی۔ کچھوا بھی اپنی جیت پر نہیں اِترایا اور خرگوش نے بھی اپنی ہار پر بے عزتی محسوس نہیں کی اور نہ ہی دونوں کے بیچ کسی طرح کا اختلاف ہوا۔

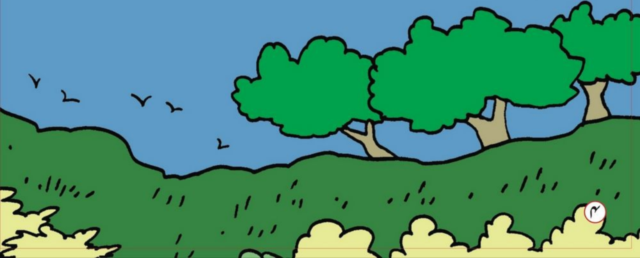

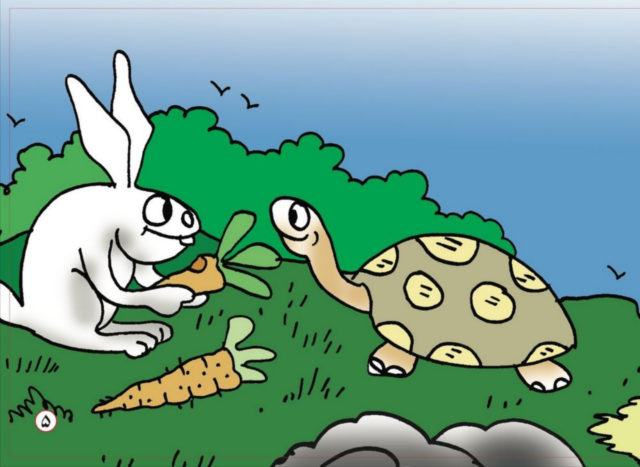

کچھوے اور خرگوش کی دوڑ کا قصہ سن کر جنگل کا راجا بھی بڑا خوش تھا۔ایک دن اسے پڑوسی جنگل کے راجا کے ساتھ ضروری کام آپڑا۔ان کی بات چیت فوراً ہونی تھی لیکن راجا کو فرصت نہیں تھی۔ اور اپنے کاموں میں مشغول ہونے کی وجہ سے وہاں نہیں جا سکتا تھا۔تب اس نے سوچا کیوں نہ کچھوے اور خرگوش کو پیغام لے کر پڑوسی راجا کے پاس بھیجا جائے۔راجا نے یہی کیا۔کچھوے اور خرگوش کو بلایا گیا۔

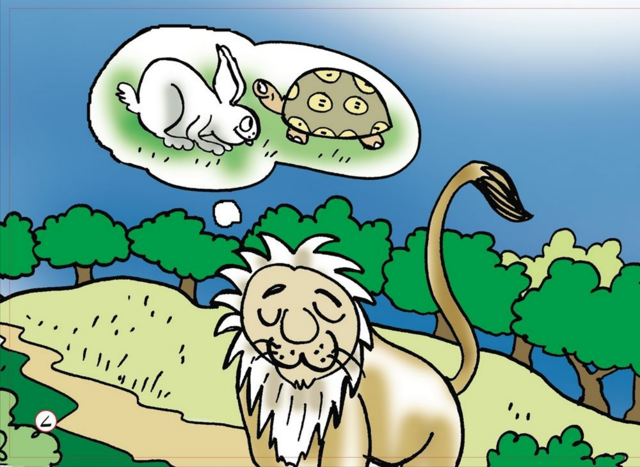

''تم دونوں میں سے کسی ایک کو پڑوسی جنگل کے راجا کے پاس جانا پڑے گا۔انہیں میرا پیغام دینا
ہے اور اس کا جواب لیکر ایک دن کے اندر ہی واپس آنا ہوگا۔''

پڑوسی علاقے پہنچنے کا راستہ بہت مشکل اور کانٹوں اور پتھروں سے بھرا پڑا تھا۔ بیچ میں دو ندیاں بھی پڑتی تھیں۔ چاہے کچھوا ہو یا خرگوش راستہ آسانی سے طے ہونے والا نہیں تھا۔ دونوں کو ایک ہی دن میں راستہ طے کرنا ناممکن لگا۔

تب کچھوا اور خرگوش نے ایک ساتھ بیٹھ کر بہت سوچا۔ ہم دونوں میں سے کسی ایک سے تو یہ کام نہیں ہوگا۔ اس لئے دونوں ساتھ چلیں گے۔ خرگوش بولا جنگل کے راستے میں اپنی پیٹھ پر تمہیں بیٹھا کر دوڑ لگاؤں گا اور ندی پار کرتے وقت تم مجھے اپنی پیٹھ پر بیٹھا کر لے جاؤ گے۔ یہ طے کر کے دونوں کو تسلی ہوئی۔

اگلے دن صبح سویرے دونوں تیار ہوئے اور راجا کا پیغام لیکر نکل پڑے۔ خرگوش اپنی پیٹھ پر کچھوے کو بیٹھا کر تیزی سے دوڑنے لگا۔

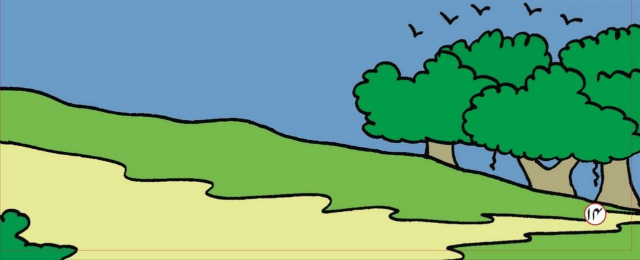

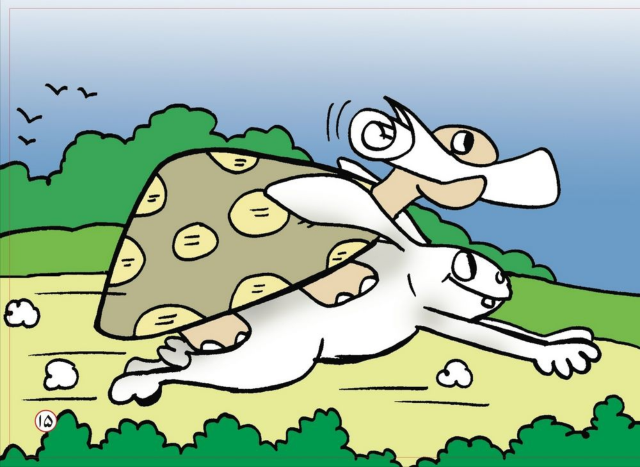

راستے میں ندی آئی تو کچھوے نے خرگوش کو اپنی پیٹھ پر بیٹھا لیا اور ندی پار کرائی ۔ ندی پار کرنے کے بعد پھر سے خرگوش نے کچھوے کو اپنی پیٹھ پر بیٹھا کر دوڑ لگائی ۔ دوسری ندی آتے ہی کچھوے نے اپنا کام کیا ۔ اس طرح دونوں ساتھ مل کر بہت جلد اپنی منزل تک پہنچ گئے ۔

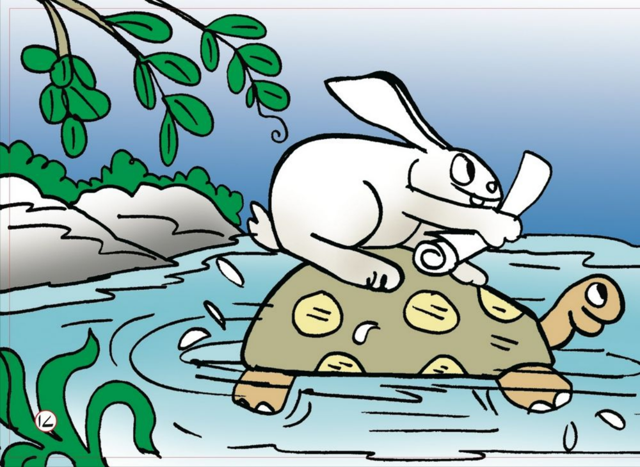

پڑوسی جنگل کے راجا کو اپنے راجا کا پیغام دے کر اور اس کا جواب لے کر واپس لوٹ آئے۔

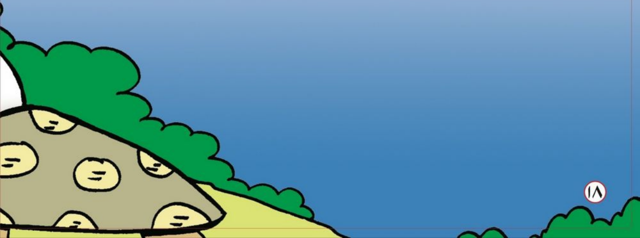

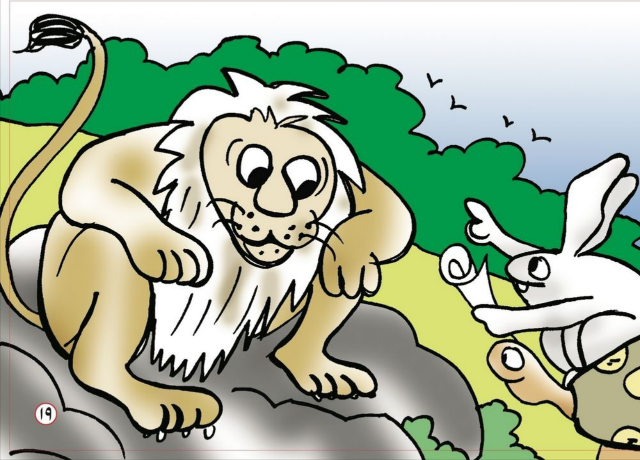

جتنا وقت ان کے اپنے راجا نے اس کام کو مکمل
کرنے کے لئے دیا تھا اس سے پہلے ہی
دونوں نے اپنا کام کر دکھایا۔

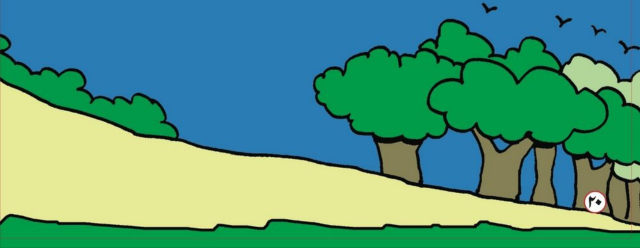

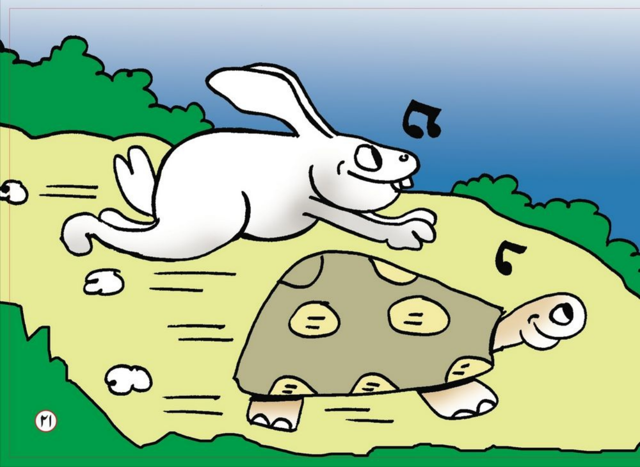

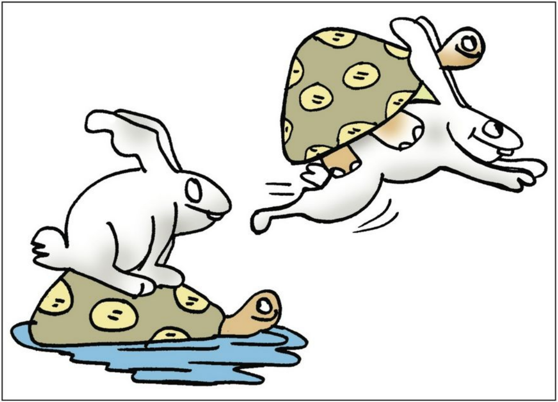

اس تصویر میں رنگ بھرو۔

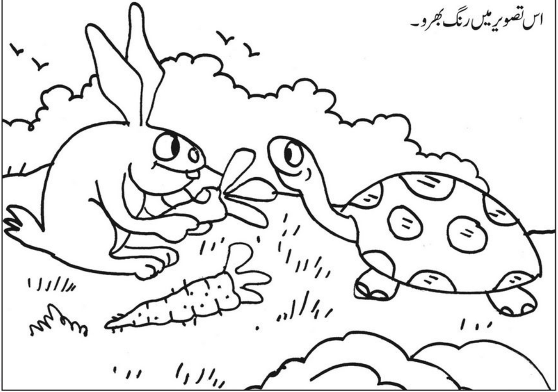

اس تصویر میں رنگ بھرو۔

اس زمرے کی دوسری کتابیں

- انار کا مزہ
- کشتی کی سواری
- کوئل کی کوک
- مچھلی نے خبر سنی
- گوریّا اور امرود
- راجو اور ترکاری
- رنگ برنگی خوبصورت مچھلیاں
- کوّے کے رشتے دار
- بلبلوں والا جھاگ سے بھرا دودھ

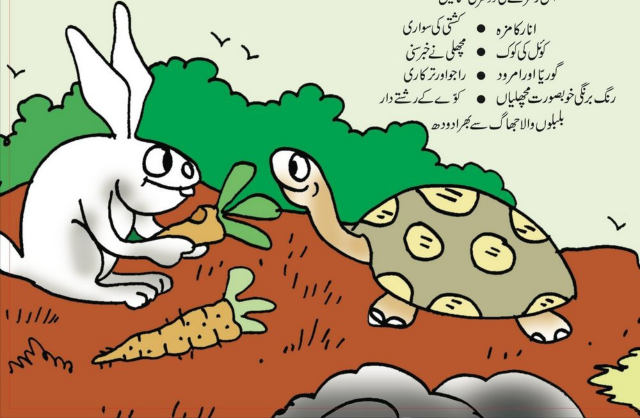

بهت دنوں پہلے کچھوا نے اپنی لگن کے زور پر گھمنڈی خرگوش کو دوڑ میں ہرا یا تھا۔ اب دونوں ایکبار پھر ساتھ آئے ھیں اور انھیں مل کر راجا کا ضروری کام کرنا ھے۔ ایك دوسرے کی مدد کے بغیر یه ممکن نھیں، لیکن دونوں مل کر یه کام کر پائیں گے؟

ISBN 81-8263-218-8

9788182632189

Pratham Books

Kachwa Aur Khargosh (Urdu)

M.R.P. Rs. 20.00